13فروری 2014

مودی کے ساتھ پاول کی میٹنگ، امریکہ کا بہتر رخ

جناب ارون جیٹلی
راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر

امریکی سفیر محترمہ نینسی پاول نے گجرات کے وزیر اعلیٰ نریندر مودی سے آج ملاقات کی۔ ایسا لگتا ہے کہ گجرات کے وزیر اعلیٰ کے ساتھ تعلقات بحال کرنے کا امریکی انتظامیہ کا فیصلہ ہندوستان کی گھریلو صورت حال کے بارے میں اس کے خود کار طریقے کے اندازے پر مبنی ہے۔ میرا ماننا ہے کہ امریکی انتظامیہ خود ہی بہتر رخ اپنا رہی ہے۔ ہندوستان کے ایک منتخب نمائندے کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کا ان کا پہلا فیصلہ کسی پختہ ثبوت یا عدالت کے فیصلے پر منحصر نہیں نظر آتا۔ یہ میڈیا اور کچھ این جی اوز کے غلط پروپگنڈے کا نتیجہ ہے۔

بی جے پی کے لیے یہ قانونی میٹنگ تھی۔ اس بارے میں اب ذرا بھی شبہ نہیں رہ گیا ہے کہ **2014** کے عام انتخابات میں گجرات کے وزیر اعلیٰ سب سے آگے رہیں گے۔ وہ تین بار ریاست کی اسمبلی کا انتخاب جیت چکے ہیں۔ سابق میں بھی کچھ ممالک کا ان کے ساتھ کاروبار نہ کرنے کا فیصلہ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کی ناکامی تھی۔ یہ کسی سیاسی جماعت یا صوبائی حکومت کا کام نہیں ہے کہ وہ تجارت کے بارے میں کسی دوسرے ملک کے جواب پر یا ہندوستان میں منتخب نمائندوں کے ساتھ ردعمل ظاہر کریں۔ ردعمل ظاہر کرنے کا کام وزارت خارجہ کا ہے۔ کیا یو پی اے کے تحت وزارت خارجہ اس معاملے میں ناکام رہی ہے؟ یقینی طور پر یہی ہوا۔

اس میٹنگ کے بارے میں جناب سلمان خورشید کا موقف واضح ہے۔ کانگریس پارٹی آج بے حد مایوس ہے۔ اس کے سامنے صورت حال واضح ہوچکی ہے۔ اس کی سب سے بہترین مثال اسے انتخابات میں ملی ہار ہے۔ اگر خیال ظاہر کیا جائے تو ایسا لگتا ہے کہ اس کا پوری طرح صفایا ہوجائے گا۔ اس کے ووٹوں کی بنیاد غائب ہوچکی ہے۔ اس کے لیڈروں میں غرور ابھی بھی قائم ہے۔ گذشتہ کچھ گھنٹوں میں اس کے لیڈروں کے ردعمل سے اس کے غرور جھلکتا ہے۔ وزیر خارجہ جسے ہندوستان کے ایک منتخب نمائندے کے وقار کو بچانا چاہیے وہ امریکی سفیر کے گجرات کے وزیر اعلیٰ کے ساتھ ملاقات سے پریشان نظر آرہے ہیں۔

ہند امریکہ تعلقات ہندوستان کی خارجہ پالیسی کا ایک اہم ستون ہے۔ جناب اٹل بہاری واجپئی کی قیادت میں این ڈی اے حکومت نے اس تعلقات کو مضبوط بنانے میں تعاون دیا۔ سبھی فریقوں کو یہ سمجھنا چاہیے کہ احتیاط اور حکومت کے فن سے ہم فوری مسائل کا **حل** کرسکتے ہیں۔ تعلقات میں توازن بگاڑنے کے لیے بہت زیادہ غلط بیانی نہیں ہونی چاہیے۔